رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — فون: ۴۰۵

الفضل

روزنامہ ربوہ — خطبہ نمبر ۲۱

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | سوموار ۱۳ رمضان المبارک ۱۴۰۲ھ ۵ وفا ۱۳۶۱ ہش ۵ جولائی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۴۹

اخبارِ احمدیہ

ربوہ: ۴ وفا / جولائی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج قدرے بہتر ہے الحمدللہ۔ احباب کرام خصوصی توجہ اور التزام کیساتھ مولا کریم شافی مطلق کے حضور دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کو جلد از جلد صحت کاملہ عطا کرے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین ؂

خطبہ جمعہ

قرآن مجید کی رُو سے اسلامی نظریۂ قیادت میں تقویٰ کو مرکزی اور بنیادی اہمیت حاصل ہے

خلافتِ احمدیہ کی طاقت کا راز خلیفۂ وقت کے اپنے تقویٰ میں اور جماعتِ احمدیہ کے مجموعی تقویٰ میں ہے

خدا کے ہاں قیمت تعداد کی نہیں اقدار کی ہوتی ہے۔ تعداد وہی بابرکت ہوتی ہے جو اعلیٰ اقدار کے نتیجہ میں خود بخود نصیب ہو

جب تقویٰ کا معیار بلند ہوتا چلا جائے تو اتنی مقناطیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ دنیا کی تعداد از خود کھنچی چلی آتی ہے

دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ نے قرآنی اصطلاح کے مطابق ہمیں جو سیادت عطا کی ہے اُسے وہ ہمیشہ قائم و دائم رکھے۔

فرمودہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

بتاریخ ۲۵ احسان ۱۳۶۱ ہش مطابق ۲۵ جون ۱۹۸۲ء بمقام مسجد اقصیٰ: ربوہ

مرتبہ: مکرم یوسف سلیم ملک صاحب ایم اے انچارج صیغہ زود نویسی۔ ربوہ

تشہد و تعوذ اور سورۂ فاتحہ کے بعد حضور نے یہ آیت کریمہ تلاوت فرمائی۔

وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا۔

(الفرقان آیت: ۷۵)

اور پھر فرمایا:۔

یہ آیت کریمہ جس کی میں نے تلاوت کی ہے اس میں دعا کی صورت میں مومنوں کو کچھ ہدایات عطا فرمائی گئی ہیں۔ ان میں سے دو کی طرف میں خصوصیت کے ساتھ آپ کو توجہ دلانا چاہتا ہوں۔

پہلی بات تو یہ فرمائی گئی کہ مومن اپنے رب سے یہ دعا کرتے ہیں کہ اے آقا! تو ہی ہماری بیویوں اور ہماری اولاد سے ہماری آنکھوں کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ٹھنڈک کے سامان پیدا فرما اور دوسری درخواست یہ کی گئی کہ آنکھوں کی ٹھنڈک کا یہ سامان کچھ اس رنگ کا ہو کہ ہم متقیوں کے سربراہ بنیں۔ متقیوں کے پیشوا کہلائیں۔ متقیوں کے آباء و اجداد بن کر تاریخ میں چمکیں۔ فاسق اولاد پیچھے نہ چھوڑ کر جائیں۔

اس میں

پہلی قابلِ توجہ بات

تو یہ ہے کہ ہم آنکھوں کی ٹھنڈک کی جو دُعا کرتے ہیں اور ایک دوسرے کو اس دُعا کی درخواست کرتے رہتے ہیں کہ اے اللہ! ہماری اولاد کو ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا تو اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ قابلِ قدر آنکھوں کی ٹھنڈک، آنکھوں کی حقیقی ٹھنڈک، آنکھوں کی وہ ٹھنڈک جو دراصل ذکر کے لائق ہے وہ یہ ہے کہ اولاد متقی بن جائے اور کسی کو اس سے زیادہ آنکھوں کی ٹھنڈک نصیب نہیں ہو سکتی کہ وہ اپنی اولاد کو متقی دیکھ لے۔ (حضرت اقدس ..... ناقل) نے بڑے بے ساختہ اور پیارے انداز میں اس مضمون کو یوں بیان فرمایا ایک دعا کی شکل میں اپنے ربّ کے حضور عرض کرتے ہیں ؎

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

کہ اے میرے آقا! آخری نگاہ جو میری اپنی اولاد پر پڑ رہی ہو وہ ایسی ہو کہ میں ان کو متقی حالت میں دیکھ کر دُنیا سے رخصت ہو رہا ہوں۔ سب سے زیادہ معراج آنکھوں کی ٹھنڈک کا اُس وقت انسان چاہتا ہے جب وہ زندگی کے انجام تک پہنچ کر آخری نگاہیں ڈال رہا ہوتا ہے تو (حضرت اقدس ..... ناقل) نے اپنی

آنکھوں کی ٹھنڈک کا خلاصہ

یوں بیان فرمایا ؎

یہ ہو میں دیکھ لوں تقویٰ سبھی کا
جب آئے وقت میری واپسی کا

پس سب سے پہلے تو جماعت احمدیہ کو خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ کرنی چاہیئے کہ ہم لوگ نیک اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے بنیں۔ فاسق اور بد اولاد پیچھے چھوڑ کر جانے والے نہ بنیں۔ اور یہ چیز دُعا کے بغیر نصیب نہیں ہو سکتی۔ کیونکہ یہ نصیحت دعا ہی کے رنگ میں ہمیں سکھائی گئی ہے اور خصوصیت کے ساتھ اس طرف توجہ دلانا مقصود ہے کہ دعائیں کرو گے تو اس اعلیٰ مقصد کو حاصل کر سکو گے۔ اگر محض اپنی تربیتوں پر انحصار کرو گے یا اپنی کوششوں پر بھروسہ کرو گے تو یہ اعلیٰ مقصد تمہیں نصیب نہیں ہو گا۔

پس

بہت دعا کرنی چاہیئے

اپنی اولاد کے لیے۔ اور دُعا صرف بچوں کی پیدائش کے بعد ہی نہیں، پیدائش سے پہلے بھی کرنی چاہیئے۔ بعض دفعہ تو انبیاء نے ایسی دعائیں کیں کہ سینکڑوں سال بلکہ ہزاروں سال بعد آنے والوں کے لیے بھی انہوں نے دعائیں کیں۔ چنانچہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خانہ کعبہ کی عمارت کو اُٹھاتے ہوئے آنحضرت سید ولد آدم حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق جو دُعائیں کیں وہ ہزاروں سال بعد میں پیدا ہونے والے ایک بچہ ہی کے لیے تو دُعا تھی۔ پس صرف یہی نہیں کہ اپنی اُس اولاد کے لیے دُعائیں کریں جو آپ کے سامنے حاضر کے طور پر پیش ہو چکی ہو۔ بلکہ اس اولاد کے لیے بھی دعائیں کریں جس کا کوئی وجود ابھی نہیں بنا۔ اس اولاد کے لیے بھی دُعائیں کریں جو نسلاً بعد نسلٍ پیدا ہوتی چلی جائے گی اور قیامت تک آپ کی ذرّیت کے طور پر دُنیا میں باقی رہے گی۔ تو ان سب کے لیے تقویٰ کی دُعا کو اوّلیت دیں اور سب سے زیادہ اسی دعا کی طرف توجہ کریں۔

دوسری بات

مَیں یہ بیان کرنا چاہتا ہوں کہ

واجعلنا للمتقین اماماً

میں اسلامی نظریۂ قیادت پیش کیا گیا ہے اور یہ بتایا گیا ہے کہ اسلام میں قیادت اور سرداری کا تصوّر دُنیا کو دوسری قوموں کے قیادت اور سرداری کے تصور سے بالکل مختلف ہے۔ محض قوموں کی سرداری عطا ہو جانا کوئی حقیقت نہیں رکھتا اگر فاسق، بدکاروں، بے عمل لوگوں کی سرداری نصیب ہو تو وہ سرداری بجائے فخر کے ایک لعنت بن جاتی ہے۔ چنانچہ فرعون کو جس قوم کی سرداری نصیب ہوئی، وہ اس کے لیے بھی لعنت تھی اور قوم کے لیے وہ سرداری لعنت بن گئی۔ پس اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ سرداری کو اہمیت محض تقویٰ کے اُوپر ہے۔ اگر متقی لوگ تمہارے پیچھے ہوں گے، اگر متقی لوگ تمہارے پیروکار بنیں گے تو اس سرداری کو قابلِ توجہ "قابلِ فخر" — قابلِ فخر تو نہیں کہہ سکتے مگر اس لائق ہے کہ اللہ کے حضور دُعائیں کر کے ایسی سرداری حاصل کی جائے جس کی دُنیا و آخرت میں اللہ کی نظر میں کوئی قیمت ہے۔ اس کے سوا سیادت اور قیادت کے کوئی بھی معنے نہیں۔

پس اس نقطۂ نگاہ سے جب ہم غور کرتے ہیں تو

خلافتِ احمدیہ کی طاقت کا راز

دو باتوں میں نظر آتا ہے۔ ایک خلیفۂ وقت کے اپنے تقویٰ میں اور ایک جماعت احمدیہ کے مجموعی تقویٰ میں۔ جماعت کا جتنا تقویٰ من حیث الجماعت بڑھے گا احمدیت میں اتنی ہی زیادہ عظمت اور قوت پیدا ہو گی۔ خلیفۂ وقت کا ذاتی تقویٰ جتنا ترقی کرے گا اُتنی ہی اچھی سیادت اور قیادت جماعت کو نصیب ہو گی۔ یہ دونوں چیزیں بیک وقت ایک ہی شکل میں ایکدوسرے کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر ترقی کرتی ہیں۔

پس، ہماری دُعا ہونی چاہیئے، آپ کی میرے لیے اور میری آپ کے لیے، آپ اپنے ربّ کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے ہمیشہ یہ دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے تقویٰ نصیب فرمائے۔ ایسا تقویٰ جو اُس کی نظر میں قبولیت اور اس کی درگاہ میں مقبولیت کے قابل ہو اور

میری ہمیشہ یہ دُعا رہے گی

کہ مجھے بھی اور آپ کو بھی اللہ تعالےٰ تقویٰ عطا فرمائے کیونکہ بحیثیت آپ کے امام کے اور بحیثیت خلیفۃ المسیح کے مجھے جتنی زیادہ متقیوں کی جماعت

نصیب ہوگی اُتنی ہی زیادہ ہم اسلام کی عظیم الشان خدمت کر سکیں گے۔ احمدیت کو اتنی ہی زیادہ قوت نصیب ہوگی اتنی ہی زیادہ احمدیت کو عظمت نصیب ہوگی۔ محض اعداد کی کوئی بھی حقیقت نہیں ہے۔ رُوحانی دنیا میں اعداد کے ساتھ فضیلتیں نہیں ناپی جاتیں۔ جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بعثت ہوئی تو ساری دنیا کی کل قیمت ایک وجود یعنی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے مقابل پر آپؐ کی جوتی کی خاک کے برابر بھی نہیں تھی۔ وہ ایک ہی وجود تھا جو اس دُنیا میں خدا کا قائمقام تھا اور وہ ایک ہی وجود تھا جس کی خاطر ساری کائنات کو قربان کر دیا جاتا تو عرشِ الٰہی میں ایک ذرا سا بھی ارتعاش پیدا نہ ہوتا۔

پس حقیقت میں خدا تعالےٰ کے ہاں قیمت اقدار کی ہوا کرتی ہے،

تعداد کی کوئی قیمت نہیں ہوتی

اور وہی تعداد باعثِ برکت ہوتی ہے جو اعلیٰ اقدار کے نتیجہ میں خود بخود نصیب ہو جایا کرتی ہے۔ جب کسی قوم میں زندہ رہنے کے قابل قدریں پیدا ہو جائیں، جب تقویٰ کا معیار بلند ہو جائے تو اتنی عظیم الشان مقناطیسی قوت پیدا ہو جاتی ہے کہ باہر کی دنیا کی تعداد خود بخود کھنچتی چلی آتی ہے اور تقویٰ والوں کے ساتھ آکر ہم آہنگ ہونے لگتی ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نئی تقدیر ظاہر ہوتی ہے اور عددی غلبہ بھی نصیب ہو جاتا ہے مگر اس عددی غلبہ کی قیمت، اس کی حیثیت محض یہ ہے کہ اگر یہ تقویٰ کے تابع نصیب ہو تو قدر کے لائق ہے اگر یہ تقویٰ کے تابع نصیب نہ ہو تو اس کی کوئی حیثیت باقی نہیں رہتی۔

پس ہمیں

دوسری دُعا یہ بھی کرتے رہنا چاہیئے

کہ اللہ کی نظر میں ہم متقیوں کی وہ جماعت ہوں جن کے مقابل پر اللہ کی نظر میں دنیا کی ہر دوسری چیز قربان کئے جانے کے لائق ہو اور دنیا میں یہ ایک عظیم الشان معجزہ رُونما ہو کہ متقیوں کی یہ جماعت جو ساری کائنات کی سردار مقرر کی گئی ہے، یہ ساری دُنیا کی خادم بن کر، اُن پر نچھاور ہوتے ہوئے، اُن کے لیے قربانیاں کرتے ہوئے، اُن کی بھلائی کے لیے دعائیں کرتے ہوئے اُن کو اپنی ذات میں ضم کرتی چلی جائے۔

بیک وقت کی سرداری اور بیک وقت کی خادمانہ حالت یہ بھی ایک ایسا اسلامی تصوّر ہے جس کا باہر کی دنیا میں کوئی تصوّر نہیں پایا جاتا اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے ہمیں یہ اصول سکھایا، اور یہ راز سمجھایا کہ

سیّد القوم خادمھم

اگر تم حقیقتاً دُنیا کے سردار ہو، اگر

خدا کی طرف سے سیادت کا تاج

تمہارے سروں پر رکھا گیا ہے تو حق دار اُسی وقت تک رہو گے جب تک کہ باقی دنیا کی خدمت میں لگے رہو گے۔ اگر خدمت لینے کی خاطر سردار بننے کی کوشش کرو گے تو یہ سرداری تم سے چھین لی جائے گی۔

کُنْتُمْ خَیْرَ اُمَّۃٍ اُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ

میں بھی یہی سبق عطا فرمایا گیا کہ تم بہترین اُمّت ہو لیکن اس شرط کے ساتھ کہ لوگوں کی بھلائی اور خدمت کے کام کرتے رہو۔ جب تک یہ صفت تم میں باقی رہے گی، جب تک تم خدمت کی سعادت پاتے رہو گے، اللہ کی نظر میں تم بہترین قوم کہلاتے رہو گے۔ جب ان باتوں سے عاری ہو جاؤ گے اور بنی نوع انسان کی بہبود سے مستغنی ہو جاؤ گے تو پھر سرداری کی رداء تم سے چھین لی جائے گی۔

پس ہمیں یہ بھی دعا کرتے رہنا چاہیئے کہ یہ سعادت جو اللہ تعالیٰ نے آج کے زمانہ میں ہمیں نصیب فرمائی کہ ہم وہ قوم ہیں جو خدا کی نمائندگی کر رہے ہیں، ہم وہ قوم ہیں جو خُدا کی نظر میں زندہ رکھنے کے لائق ہیں اور ہمارے مقابل پر کوئی عددی اکثریت کوئی بھی حیثیت نہیں رکھتی، ہم اپنی اس حیثیت کو نہ بھُولیں کہ یہ سرداری دراصل خدمت کے لیے عطا ہوئی ہے

بنی نوع انسان کی بہبود

کی خاطر عطا ہوئی ہے ان پر راج کرنے کے لیے نہیں، ہاں دلوں پر راج کرنے کے لیے ہے۔ دلوں کو فتح کرنے کے لیے ہے۔ ان پر پیار اور عشق اور محبت کی حکومت کرنے کے لیے ہے۔ ہم دُعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں بہترین رنگ میں اُس اصطلاح میں جس اصطلاح میں قرآن باتیں کرتا ہے ہمیں سیادت عطا فرمائے اور ہمیشہ یہ سیادت قائم اور دائم رکھے۔

اس کے بعد میں

تقویٰ سے متعلق ایک حدیث نبویؐ

آپ کے سامنے رکھتا ہوں اور (حضرت اقدس ..... ناقل) کے بعض ارشادات پیش کرتا ہوں جو تقویٰ کی تشریح میں (حضرت اقدس ..... ناقل) نے جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمائے تھے۔

عرباض روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم ایک دن تشریف لائے تو آپؐ نے ایک ایسا وعظ کیا جو بہت ہی فصیح و بلیغ تھا۔ اس کے نتیجہ میں ذرفت منھا العیون ہماری آنکھیں بہنے لگ پڑیں۔ آنسو جاری ہو گئے ووجلت منھا القلوب اور ہمارے دلوں پر ایک لرزہ طاری ہو گیا۔ میرے باپ نے اس پر عرض کیا کہ یا رسول اللہ! یہ وعظ تو یوں معلوم ہوتا ہے جیسے وداع کا وعظ ہے۔ گویا آپؐ ہم سب سے رخصت ہونے کے قریب ہیں تو آپؐ ہمیں کوئی ایسی نصیحت فرمایئے جس کو ہم پکڑ کر بیٹھ رہیں۔ کوئی ایسی بات کہیں جس عہد پر ہم ہمیشہ قائم ہو جائیں۔ تو آنحضرت صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم نے جواب میں صرف اتنا فرمایا:۔

اُوْصِیْکُمْ بِتَقْوَی اللّٰہِ وَالسَّمْعِ وَالطَّاعَۃِ

(ترمذی ابواب العلم)

کہ مَیں تمہیں اللہ کے تقویٰ کی نصیحت کرتا ہوں اور یہ نصیحت کرتا ہوں کہ جب سُنا کرو تو اطاعت کیا کرو۔ اور سُننے اور اطاعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کے درمیان کوئی حیل وحجت داخل نہ ہونے دیا کرو۔

السمعُ والطاعۃ کا مطلب

یہ ہے کہ سُننا اور اطاعت کرنا اور کیوں اور کس لیے کی بحثیں نہ اٹھانا۔

پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک ایسے وقت میں جو خاص رقت کا وقت تھا اور جدائی کے لمحات قریب تھے، ہمیشہ کے لیے سب سے زیادہ بنیادی، سب سے زیادہ قائم اور دائم رہنے والی اور قائم اور دائم رکھنے والی جو نصیحت بیان فرمائی وہ تقویٰ کی تعلیم تھی۔

(حضرت اقدس..... ناقل) نے تقویٰ کے موضوع پر بہت کچھ فرمایا نثر کی صورت میں بھی اور نظم کی صورت میں بھی۔ میں

ایک نثر کا اقتباس

اور ایک نظم کا اقتباس آپ کے سامنے رکھ کر اس خطبے کو ختم کرونگا۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"حقیقی تقویٰ اپنے ساتھ ایک نور رکھتی ہے جیسا کہ اللہ جل شانہٗ فرماتا ہے۔

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَتَّقُوا اللّٰہَ یَجْعَلْ لَّکُمْ فُرْقَانًا وَّیُکَفِّرْ عَنْکُمْ سَیِّاٰتِکُمْ وَیَجْعَلْ لَّکُمْ نُوْرًا تَمْشُوْنَ بِہٖ

یعنی اے ایمان لانے والو! اگر تم متقی ہونے پر ثابت قدم رہو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اتقا کی صفت میں قیام اور استحکام اختیار کرو تو خدا تعالیٰ تم میں اور تمہارے غیروں میں فرق رکھ دے گا۔ وہ فرق یہ ہے کہ تم کو ایک نور دیا جائے گا جس نور کے ساتھ تم اپنی تمام راہوں میں چلو گے یعنی وہ نور تمہارے تمام افعال اور اقوال اور قویٰ اور حواس میں آجائے گا۔ تمہاری عقل میں بھی نور ہو گا اور تمہاری ایک اٹکل کی بات میں بھی نور ہو گا۔ اور تمہاری آنکھوں میں بھی نور ہو گا اور تمہارے کانوں اور تمہاری زبانوں اور تمہارے بیانوں اور تمہاری ہر ایک حرکت اور سکون میں نور ہو گا اور جن راہوں میں تم چلو گے وہ راہیں نورانی ہو جائیں گی۔ غرض جتنی تمہاری راہیں، تمہارے قویٰ کی راہیں تمہارے حواس کی راہیں ہیں، وہ سب نور سے بھر جائیں گی اور تم سراپا نور میں ہی چلو گے۔

اب اس آیت سے صاف طور پر ثابت ہے کہ تقویٰ سے جاہلیت ہرگز جمع نہیں ہو سکتی ہاں فہم اور ادراک حسب مراتب تقویٰ کم و بیش ہو سکتا ہے۔ اسی مقام سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بڑی اور اعلیٰ درجہ کی کرامت جو اولیاء اللہ کو دی جاتی ہے جن کو تقویٰ میں کمال ہوتا ہے وہ یہی دی جاتی ہے کہ اُن کے تمام حواس اور عقل اور فہم اور قیاس میں نور رکھا جاتا ہے اور اُن کی قوتِ کشفی نور کے پانیوں سے ایسی صفائی حاصل کر لیتی ہے کہ جو دوسروں کو نصیب نہیں ہوتی اُن کے حواس نہایت باریک بین ہو جاتے ہیں اور معارف اور دقائق کے پاک چشمے اُن پر کھولے جاتے ہیں اور فیض سائغِ ربانی اُن کے رگ و ریشہ میں خون کی طرح جاری ہو جاتا ہے"۔

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۱۷۷ تا صفحہ ۱۷۹ روحانی خزائن جلد ۵)

پھر (حضرت اقدس..... ناقل)

نظم میں جماعت کو نصیحت

کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وہ دُور ہیں خدا سے جو تقویٰ سے دُور ہیں
ہر دم اسیرِ نخوت و کبر و غرور ہیں
تقویٰ یہی ہے یارو کہ نخوت کو چھوڑ دو
کبر و غرور و بخل کی عادت کو چھوڑ دو
اس بے ثبات گھر کی محبت کو چھوڑ دو
اُس یار کے لیے رہِ عشرت کو چھوڑ دو
اسلام چیز کیا ہے؟ خدا کے لیے فنا
ترکِ رضائے خویش پئے مرضیٔ خدا
جو مر گئے اُنہی کے نصیبوں میں ہے حیات
اس رہ میں زندگی نہیں ملتی بجز ممات
اے کرمِ خاک! چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرت ربِّ غیور کو
بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دار الوصال میں
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک۔ مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑھ خدا کیلئے خاکساری ہے
عفت جو شرطِ دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

(درثمین صفحہ ۱۰۲ تا صفحہ ۱۰۴ مطبوعہ ۱۹۶۲ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح معنوں میں تقویٰ کی راہوں پر قدم مارنے کی توفیق عطا فرمائے۔"

خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا:۔

"احباب جماعت نے یہ دردناک خبر سُن لی ہو گی کہ رات اچانک

مکرم محترم چوہدری ظہور احمد صاحب

سابق آڈیٹر۔ ناظر دیوان کا حرکتِ قلب بند ہونے سے انتقال ہو گیا انا للہ وانا الیہ راجعون۔

بہت ہی مخلص، دیرینہ خادم تھے۔ مجھے بھی ان کے ساتھ کچھ کام کرنے کا موقع ملا ہے اکٹھے بعض مجالس میں۔ میں نے ان میں بعض صفات بڑے قریب سے دیکھیں۔ ایک تو بہت محنت کی عادت تھی۔ دوسرے رازداری کا مادہ بہت پایا جاتا تھا اور کلیتہً ان کے اوپر انحصار کیا جا سکتا تھا۔ تیسرے وفا بہت تھی اور خلافتِ احمدیہ کے ساتھ تو ایسی کامل غیر متزلزل وفا تھی کہ جس کو نصیب ہو اُس کے لیے یقیناً قابلِ رشک ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند کرے۔ اگر یہاں جنازہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آیا ہوا ہو تو انشاء اللہ نماز جمعہ کے بعد یہیں ان کی نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔ ساتھ ہی

اس دعا کی بھی تحریک

کرتا ہوں کہ جہاں اُن کے لیے بلندیٔ درجات کی دعا کرتے رہیں وہاں یہ بھی دعا کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اگر ایک اچھا خادم ہم سے اُٹھائے تو اس کی جگہ ہزار اچھے خادم ہمیں عطا کرے۔ کیونکہ کام بہت ہے اور طاقت کم ہے۔ بہت زیادہ کام ہے دنیا میں۔ ابھی تو ہمیں کسی ایک مُلک میں بھی رُوحانی غلبہ نصیب نہیں ہوا۔ تو اچھے کارکن اگر اُٹھتے چلے جائیں اور اُن کی جگہ بہت سے اَور اچھے کارکن جگہ لینے کے لیے آگے نہ آئیں تو کام کیسے چلے گا۔ تو کل اللہ ہی کی ذات پر ہے اور وُہی کام کو چلائے گا۔ مگر

ہمارا فرض ہے

کہ بندگی کا حق ادا کرتے ہوئے عاجزانہ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اچھے کارکنوں سے کبھی بھی خالی نہ رکھے۔ ایک لے تو اُس کی جگہ ہزار اَور دے اور یہ سلسلہ فضلوں، رحمتوں اور برکتوں کا آگے ہی آگے چلتا چلا جائے۔"

خطبہ کے بعد فرمایا۔ "جنازہ آچکا ہے۔ میں نماز جمعہ کے بعد اور سُنتوں سے پہلے نماز جنازہ پڑھاؤں گا۔ اس کا طریق یہ ہوگا کہ چونکہ محراب میں امام اور میت کے درمیان دیوار ہے اس لیے میں فرض پڑھانے کے بعد باہر چلا جاؤنگا۔ ایک صف باہر بن جائے گی۔ باقی احباب اپنی اپنی صفوں میں کھڑے رہیں اور نماز جنازہ میں شامل ہوں۔"

عید فنڈ اور فطرانہ

امرائے کرام وصدر صاحبان سے گذارش ہے کہ

(۱) عید فنڈ ہر دوست سے انکی حیثیت کے مطابق ہر دو عیدوں کی مبارک تقاریب پر وصول فرما کر مرکز میں بھجوایا جائے۔

(۲) فطرانہ کی شرح ایک صاع گندم کی قیمت یعنی ۲۴ روپیہ فی کس مقرر کی جاتی ہے۔ جو خاندان کے جملہ افراد کے حساب سے ادا کیا جائے۔ نوزائیدہ بچے کی طرف سے بھی فطرانہ ادا کیا جانا ضروری ہے جو دوست پوری شرح سے ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتے ہوں وہ نصف شرح ۱۲ روپے فی کس کے حساب سے ادا کر سکتے ہیں۔

بیرونی جماعتیں وصول شدہ فطرانہ کا ۱/۲ اور ربوہ کے حلقہ جات ۱/۲ حصہ مرکز میں خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کروائیں گے۔ باقی رقم مقامی طور پر مستحقین میں تقسیم فرمائی جائے۔

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

نمایاں کامیابی

عزیزہ مکرمہ عابدہ منصورہ صاحبہ بنت محترم چوہدری مبارک مصلح الدین صاحب نے ۶۹۵/۸۵۰ نمبر حاصل کر کے میٹرک کے امتحان میں گورنمنٹ نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ میں اوّل پوزیشن حاصل کی ہے۔

اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور دین و دنیا میں مزید کامیابیوں کا موجب بنائے۔ آمین۔

درخواستِ دُعا

مکرم سردار مصباح الدین صاحب کی طبیعت بہت خراب ہے اور کمزوری زیادہ ہو گئی ہے۔ احباب سے رمضان کے بابرکت ایام میں دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

تفسیر حضرت مصلح موعود کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت

حضور کا اٹھائیس سال قبل کا ایک اہم رؤیا

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد ربوہ

سیدنا حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ کی رقم فرمودہ تفسیر قرآن دنیائے تفسیر میں اپنی مثال آپ ہے۔ یہ تفسیر خدا کے پاک وعدوں کے مطابق روح القدس کی خاص تائید سے لکھی گئی اور اس کے لفظ لفظ میں علم و عرفان کے دریا موجزن نظر آتے ہیں۔ قرآنی علوم کا یہ ایسا بیش بہا خزانہ ہے کہ قرآن کے عشاق قیامت تک اس سے استفادہ کرتے رہیں گے۔

اس صورت میں جبکہ ایک مخالف آنکھ بھی قرآن کریم کے اس بے نظیر عاشق صادق کے بیان فرمودہ معارف قرآنی کے دلکش حسن و جمال اور شوکت و کمال کو دیکھ کر خیرہ ہو رہی ہے اور اغیار بھی اُس کی عظمت کے عملاً معترف ہیں کسی کمزور سے کمزور احمدی کے بارہ میں بھلا یہ تصور ہی کہاں ہو سکتا ہے کہ وہ خدا کے موعود خلیفہ کے اس عظیم الشان اور دائمی تحفہ کی جو قرآنی علوم کے بے شمار جواہرات پر مشتمل ہے کی بے قدری کرے اور اسے استخفاف کی نظر سے دیکھ کر مجرمانہ غفلت کا مرتکب ہو۔ العیاذ باللہ۔ بایں ہمہ خدائے علیم و خبیر نے اٹھائیس سال قبل اپنے محبوب بندہ سیدنا حضرت المصلح الموعود کو ایک اہم خواب دکھایا۔ جس میں پوری جماعت کو قبل از وقت انتباہ کر دیا گیا کہ حضور کے وصال کے بعد آپ کی بیان فرمودہ تفسیر کی طرف خصوصی توجہ دینے کی ضرورت پہلے کی نسبت بہت بڑھ جائے گی کیونکہ روحانی اعتبار سے بعض بیمار اذہان و قلوب ذوقیات کو غلط فہمی سے آسمانی علوم خیال کرنے لگیں گے۔

عالم خواب کا یہ نظارہ جس سے مستقبل کا ایک اہم انکشاف وابستہ تھا حضرت مصلح موعود کو ۱۷، ۱۸ اکتوبر ۱۹۵۴ء کی درمیانی شب دکھایا گیا۔ جس کی تفصیل حضرت مصلح موعود نور اللہ مرقدہٗ کے قلم مبارک سے درج ذیل کی جاتی ہے:۔

"مجھے کسی شخص نے ایک خط دیا جو حضرت اُمّ المومنین کے نام لکھا ہوا تھا۔ اسے میں نے پڑھا۔ تو اس میں لکھا ہوا تھا کہ حضرت عبد الغنی صاحب یا ایسا ہی کوئی نام تھا۔ انکا ذکر کر کے لکھا تھا کہ وہ آجکل قرآن کریم کے بڑے معارف بیان کر رہے ہیں۔ اور ایمان کو بڑی تازگی حاصل ہوتی ہے آپ بھی ان ایام میں یہیں ٹھہریں اور ربوہ نہ جائیں۔ میں اس وقت یہ خیال کرتا ہوں کہ یہ کوئی جھوٹا بنا ہوا صوفی ہے جو ذوقی باتیں بیان کر کے بعض لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے۔ اور یہ بھی سمجھتا ہوں کہ میں وفات یافتہ ہوں۔ اس خط کو پڑھ کر میں نے کہا کہ افسوس اللہ تعالیٰ نے اتنے قرآنی علوم کے دریا میرے ذریعہ سے بہائے جنکی مثال دنیا کے پردہ پر نہیں مل سکتی لیکن میری وفات کے چند سال بعد ہی جماعت کے کچھ کمزور لوگ ایسی دھوکہ والی باتوں کا شکار ہو گئے اور چھوٹی چھوٹی باتوں کو معرفت اور آسمانی علوم قرار دے رہے ہیں۔ میں نے اتنا ہی کہا تھا کہ میری آنکھ کھل گئی۔"

(مطبوعہ الفضل ۲۰ اکتوبر ۱۹۵۴ء صفحہ ۲)

خدا کرے کہ ہم اور ہماری نسلیں حضرت مصلح موعود کی بیش بہا تفسیر کو حرزِ جان بناتے ہوئے ہمیشہ ہی اسے اپنے دلوں میں جگہ دیں۔ اسے پڑھیں پڑھائیں اور پھیلائیں، عمل کریں عمل کرائیں اور عمل کرنے کی ترغیب دلائیں کیونکہ یہی اور یہی ایک ذریعہ دینِ مصطفےٰ کے دوبارہ احیاء کا ہے اور اس سے ملتِ بیضاء کا تابناک مستقبل وابستہ ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

worldwide flights
British airways
We'll take more care of you.
INFORMATION OFFICE

AIR RESERVATION & OTHER
TRAVELING DOCUMENTS
CONTACT:-
AL-MEHMOOD AQSA ROAD, RABWAH. PH. 493

travel to destinations.

بواسیر وغیرہ کی ادویات

PILES CURE — بواسیر خونی و بادی
Hemorrhoids Cure — ضدی، سخت مسے
Hemorrhage Cure — بہت زیادہ خون نکلے
Fissure Cure — چیر اور کٹاؤ
PROLAPSUS CURE — کانچ نکلنا
ANUS ITCH CURE — مقامی خارش
FISTULA CURE — ناسور، بھگندر
CONSTIPATION CURE — دائمی قبض
FLATULENCE CURE — گیس، ہوا، ریح

ایک سے زیادہ کیورز اکٹھی بھی استعمال ہو سکتی ہیں کیپسولوں سے ہر 15 دن کیورز۔ پائلز ٹیسٹمنٹ۔ ہر 3 ڈاک سے۔ ہر 3 زائد۔ لٹریچر فری۔
ضمانت معیاری۔ کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ربوہ۔ کارخانہ

انگریزی ادویات ڈیکوجات ہر قسم
کنٹرول ریٹ پر اور بارعایت
بہتر تشخیص و مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول ایئر پور بازار۔ فیصل آباد

ہر قسم کی عمارتی لکڑی
دیودار، کیل، چیل، پڑتل کے لئے ہمارے ہاں رجوع فرمائیں
سٹار ٹمبر سٹور
۵۳ فیروزپور روڈ ..... بالمقابل تھانہ اچھرہ ..... لاہور
فون نمبر ۴۱۰۶۱۷

ہر قسم کا
کاغذ، بکس بورڈ (در) گتہ
بارعایت خریدنے کیلئے ہماری خدمات حاصل کریں اور عافر مائیں
مقبول پیپر مارٹ گنپت روڈ لاہور فون ۶۳۸۴۹
گھر۔ ملک عبداللطیف شکوہی فون ۶۲۵۱۶

فون ملز:- ۲۷۹۴۶
سفینہ انڈسٹریز لمیٹڈ
فون آفس:- ۲۲۴۸۳
مقبول روڈ۔ فیصل آباد
امپورٹر۔ ایکسپورٹر
لون۔ وائل۔ پردہ کلاتھ۔ پاپلین
جاذب نظر۔ دیدہ زیب
ہر گھر کی پسند
آفس:-
مندرگلی۔ ریل بازار فیصل آباد

شالوں کی مشہور دکان
الفردوس شال ہاؤس
۸۵۔ انارکلی لاہور
الفردوس شال ہاؤس
لاہور فون ۳۲۴۴۴۸

کراچی میں جائیداد کی خرید و فروخت
درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم کیجئے
لینڈ مارکس
فون ۵۴۰۸۳۴ ۵۴۰۸۶۶
پوسٹ بکس نمبر ۱۰۴۲۶ کراچی نمبر ۴

مفت
ایسے مریض جو کسی بھی پیچیدہ لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے مفصل علامات بمعہ جوابی لفافہ بھیج کر مشورہ مفت حاصل کریں۔
شاہراہ ہومیوپیتھک اسٹورز اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کیلئے
پاک ٹمبر
۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ راوی روڈ لاہور
فون آفس ۶۲۶۱۸ فون رہائش:- ۲۸۰۵۲۰ ۲۸۰۸۰۶
کو ہمیشہ یاد رکھیں

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات
اور چائنا کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ کے لئے
فرحت علی جیولرز
کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور
فون نمبر ۵۲۶۲۳

نرینہ اولاد سے محروم بے اولاد دکھی عورتوں کیلئے
۱۹۱۱ء سے ایک ہی نام
دکھی مخلوق کی خدمت میں مصروف
پرامید واحد علاج
دواخانہ حکیم نظام جان
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ
فون نمبر: ۷۳۹۹۷
پوسٹ بکس نمبر: ۲۲۲
حکیم انوار احمد جان ابن حکیم نظام جان
ایجنسیاں
★ شاہ عالم مارکیٹ ۲۶ بی فیلٹ لاہور
★ محبوب یونانی دواخانہ مین بازار کبیر والا
★ جلیل دواخانہ مین بازار شیخوپورہ
★ دواخانہ حکیم نظام جان ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اٹھرا، بواسیر، ذیابیطس، دمہ، پرانی خارش و چنبل، تبخیر معدہ
مردانہ و زنانہ خاص امراض کا بفضلہ کامیاب علاج
مطب ناصر دواخانہ
گولبازار ربوہ
فون ۶۳۴ رہائش ۵۳۴

جدید فیشن کے مطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱ - فیروزپور روڈ
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
لاہور
• فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶ رہائش ۴۱۸۶۴۵
پروپرائیٹر:- میاں عظیم قادر اینڈ سنز

رجسٹرڈ
HERCULES
مضبوطی میں بے مثال
کارکردگی میں لاجواب
ہرکولیس
امپورٹڈ میٹریل سے تیار شدہ
HERCULES
ہر قسم کی گاڑیوں کے سلنسر، پائپ، سلنسر بکس اور پٹ گمانی سپیشلسٹ
میاں بھائی
۱۰ - منٹگمری روڈ، لاہور۔ فون نمبر: ۳۰۵۴۰۴ ، ۳۰۵۳۹۶

جاپان سے کاروبار کے متمنی حضرات متوجہ ہوں
ہم نے مینوچان کارپوریشن کے نام سے امپورٹ، ایکسپورٹ کا ادارہ قائم کیا ہے
ضرورتمند حضرات متوجہ ہوں
MINNO CHAN CORPORATION
3-12-2-101 SHEMO MEGURO - MEGURO-KU- TOKYO 〒153 JAPAN
CABLE :- MINOCHANN TOKYO - JAPAN

خدا کے فضل اور رحم کیساتھ
ھُوَالنَّاصِر
کراچی میں
معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے
اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں
الرؤف جیولرز
۱۶ - خورشید کلاتھ مارکیٹ، حیدری، شمالی ناظم آباد کراچی
فون: ۶۱۷۰۶۹

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ
ہیڈ آفس:- گلوب ٹمبر کارپوریشن
۲۶ - نیو ٹمبر مارکیٹ
راوی روڈ
لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹر)
فیکٹری:- گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ
فیروزوالا
لاہور
تشریف لائیں فون:- دفتر: ۶۸۱۲۶ ، گھر: ۶۲۹۳۰
فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں

خدمت کی راہوں پر رواں دواں: دیرینہ خادم
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
چوک گھنٹہ گھر، گوجرانوالہ، فون: ۷۴۸۴۴
بالمقابل ایوان محمود، ربوہ، فون: ۶۳۸
۷۱ - سویٹ ہوم لینڈ ماڈل کالونی کراچی ۲۷ ، قلعہ کالر ضلع سیالکوٹ
مشہور دواخانہ رجسٹرڈ
زیر نگرانی: حکیم عبدالحمید جانشین و فرزند حضرت حکیم نظام جان
ہو چکا ہے
آپ کو معلوم ہو کہ
ہمارے دواخانہ
میسرز حکیم نظام جان اینڈ سنز
کا نام اب

خوبصورت اور مضبوط دانت

جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں۔ ٹیڑھے اور بدصورت دانت خوبصورت کئے جاتے ہیں۔ دانتوں کو ٹھنڈا پانی لگنا یا درد ہونے کا فوری علاج کیا جاتا ہے

شریف ڈینٹل کلینک

نزد مسجد اقصیٰ ربوہ فون ۵۴۳

نظر اور دھوپ کی عینکوں کے لئے شبیر آپٹیکل سروس

کئی سال سے آپکی بے لوث خدمت کرنیوالا واحد ادارہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

انس مارکیٹ ربوہ

۵۳۵

زرعی سکنی جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے :

بلال اسٹیٹس ربوہ

فون: ۵۰۸ ، گھر: ۴۰۵

جائیداد کی خرید و فروخت کیلئے

الحمرا اسٹیٹس

فون ۳۸۵۲

۶۹۹/۸ سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا

- رہائشی پلاٹس
- مکانات اور
- زرعی اراضی

کی خرید و فروخت کیلئے

آپکی مخلصانہ خدمت کیلئے

چشم براہ

صدیق اسٹیٹ ایجنسی

اقصیٰ چوک ربوہ

فون دفتر:- ۶۴۰ فون رہائش ۵۴۰

پروپرائیٹر:- چوہدری محمد صدیق

احمد موٹرز آٹوموبائل انجینئرز

۴۰۴۴۵

- جرمن اور جاپانی گاڑیوں کی مرمت کا خصوصاً اعلیٰ انتظام
- گاڑیوں کی اطمینان بخش
- اوور ہالنگ
- ڈنٹنگ
- پینٹنگ الیکٹرک
- ویل بیلنسنگ
- ویل الائنمنٹ

کیلئے رجوع فرمائیں۔

غنایت بازار اوجڑی کیمپ مری روڈ راولپنڈی

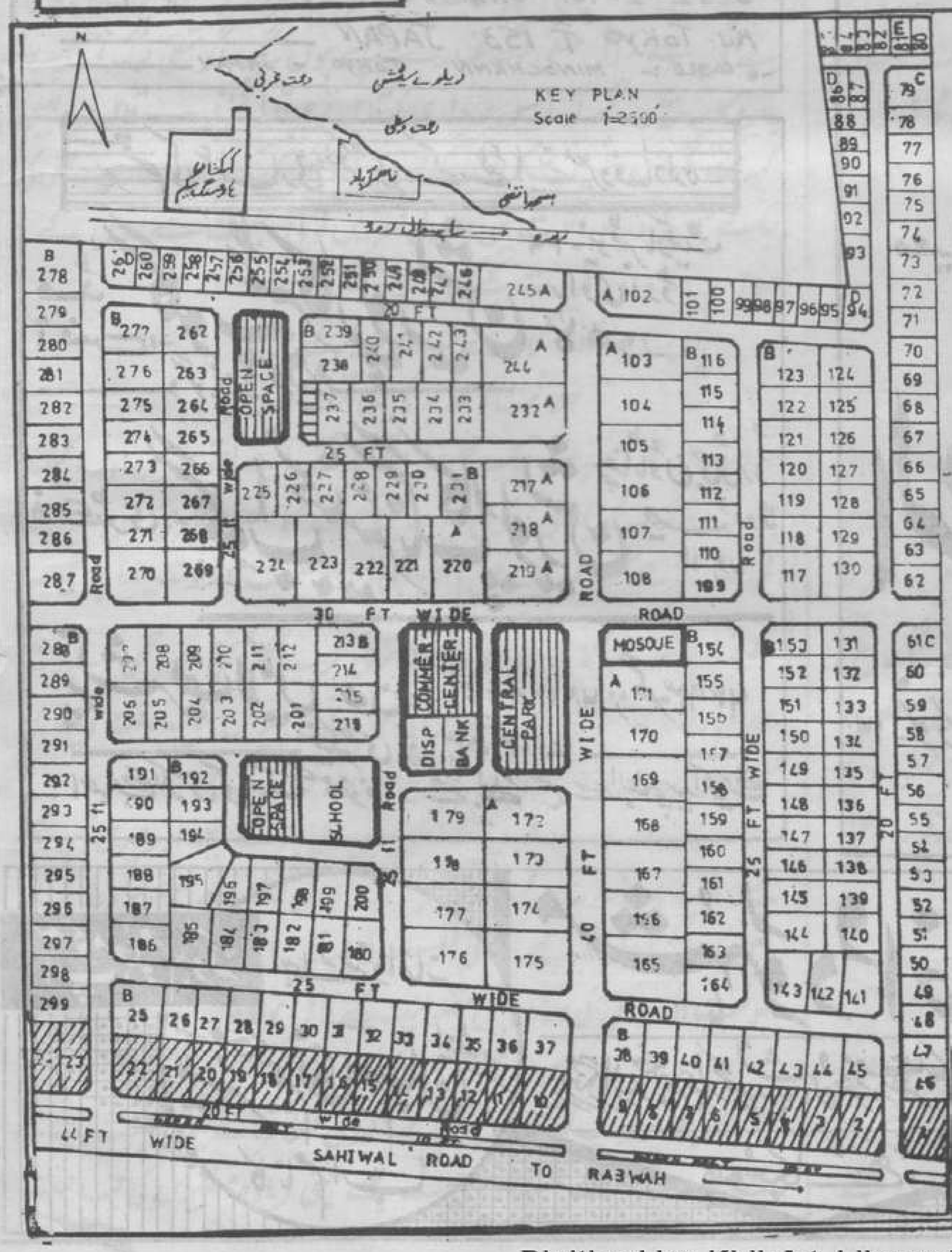

KAHKISHAN HOUSING SCHEME RABWAH

SCALE 1" = 150'

	SIZE		no of Plot
1 One kanal Plots	100'×55'	A	30
2 10 Marla Plots	70×40'	B	170
3 10 Marla shops cum Residential	70'×40'		24
5 7 Marlas Plots	55'×35'	C	34
6 5 Marla Plots	50'×28'	D	32
7 3 Marla	45'×22'	E	6
Mohala Shops	20×12'		6
Commercial center			1
Publick Building			3
Bank			1
TOTAL NO OF PLOTS			310
Residential Plots			299

MEMO - NO حکومت پنجاب سے منظور شدہ DG/HOUSING/TPS/81/897

ساہیوال روڈ پر مسجد اقصیٰ سے چار فرلانگ مغرب کی جانب اپنی طرز کی واحد ہاؤسنگ سکیم

کہکشاں ہاؤسنگ سکیم ربوہ

خوشخبری: ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی۔ بجلی کی فراہمی پکی سڑکیں، پکی نالیاں

گورنمنٹ سے معاہدہ کے مطابق ڈیولپمنٹ شروع ہو گئی ہے۔ مجوزہ پلان سیلاب اور کلر سے محفوظ حدود کمیٹی میں سب سے اونچی جگہ پر واقع ہے اپنی پسند کے مطابق گورنمنٹ سٹینڈرڈ سائز کے پلاٹس حاصل کریں

مزید معلومات کیلئے :

العارف اسٹیٹس ڈیولپرز گول بازار ربوہ

فون آفس: ۴۹۸ رہائش: ۴۷۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah